روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 19 جنوری 2005ء 8 ذوالحج 1425 ہجری 19 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 16

تین عزیز ترین چیزیں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دنیا میں تین چیزیں مجھے بہت عزیز ہیں۔
عورت۔خوشبو۔مگر میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

(نسائی کتاب عشرة النساء ، باب حب النساء حديث نمبر 3878)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمیں قرآن نے تو یہ تعلیم دی ہے کہ پرہیز رہنے کی غرض سے نکاح کرو۔اور اولاد صالح طلب کرنے کے لئے دعا کرو جیسا کہ وہ اپنی پاک کلام میں فرماتا ہے .... یعنی چاہئے کہ تمہارا نکاح اس نیت سے ہو کہ تاتم تقویٰ اور پرہیزگاری کے قلعہ میں داخل ہو جاؤ............اور محصنین کے لفظ میں یہ بھی پایا جاتا ہے کہ جو شادی نہیں کرتا وہ نہ صرف روحانی آفات میں گرتا ہے بلکہ جسمانی آفات میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔سو قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ شادی کے تین فائدے ہیں۔ایک عفت اور پرہیزگاری، دوسری حفظ صحت، تیسری اولاد۔

(آریہ دھرم۔روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 22)

ہماری قوم میں یہ بھی ایک نہایت بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔اور یاد رکھنا چاہئے کہ (۔) میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں۔صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔) یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 70)

اگر کسی عورت کا خاوند مر جائے تو گو وہ جوان ہی ہو، دوسرا خاوند کرنا ایسا برا جانتی ہے جیسا کوئی بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے اور تمام عمر بیوہ اور رانڈ رہ کر یہ خیال کرتی ہے کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے اور پاک دامن بیوی ہو گئی ہوں۔حالانکہ اس کے لئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے۔عورتوں کے لئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے جو بیوہ ہونے کی حالت میں برے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کر لے اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ایسی عورتیں جو خدا اور رسولؐ کے حکم سے روکتی ہیں۔خود لعنتی اور شیطان کی چیلیاں ہیں۔جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔جس عورت کو اللہ اور رسولؐ پیارا ہے اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 68)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔
مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق ، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔جزاکم اللہ
(ناظر اعلیٰ)

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 8/اپریل 2005ء کو یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں۔اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع کریں۔
(وکیل الدیوان تحریک جدید)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کارخیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کارخیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 326-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔
(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 334)

تاریخ جماعت دوالمیال کا پہلا ورق

حضرت قاضی عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دوالمیال ایک وجیہ، طویل القامت اور نورانی صورت رکھنے والے باکمال بزرگ تھے۔ ڈلوال ضلع جہلم کے معروف مخلص احمدی راجہ محمد نواز صاحب مرحوم کا بیان ہے کہ انہوں نے 74-1975ء میں آپ سے جماعت احمدیہ دوالمیال کی بنیاد سے متعلق دریافت کیا جس پر آپ نے بعض بیش قیمت معلومات سے نوازا جن کا خلاصہ محترم راجہ صاحب کے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضرت ملک عبدالصمد صاحب

دوالمیال کے پہلے احمدی ملک عبدالصمد تھے جو کسی مقدمہ کے سلسلہ میں جہلم گئے اتفاق سے انہی دنوں حضرت مسیح موعود بھی مقدمہ کے سلسلہ میں جہلم تشریف فرما تھے۔ حضرت مسیح موعود کی زیارت کے بعد آپ نے جہلم میں ہی بیعت کر لی اور ساتھ ہی اپنے بچوں اور بچیوں کی بھی بیعت لکھوا دی۔ اس وقت آپ کی اولاد نابالغ تھی آپ کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ قاضی ملک عبدالرحمٰن صاحب مرحوم (سابق امیر جماعت احمدیہ دوالمیال)

2۔ محمد اکرم صاحب، 3۔ امیر زمان صاحب

4۔ بیگم بی صاحبہ (یہ آپ کی سب سے بڑی لڑکی تھیں)، 5۔ راج بی بی صاحبہ، 6۔ بھولی صاحبہ

بیعت کے وقت آپ کی اہلیہ صاحبہ فوت ہو چکی تھیں۔ ملک عبدالصمد صاحب مرحوم دوالمیال کے معزز اعوان گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ اس زمانے میں تحصیل چکوال کے علاقے کے باشندے علاقہ تھل دوالمیال کے رستے پیدل جاتے تھے اور رات کے وقت دوالمیال قیام کرتے تھے۔ عموماً لوگ آپ کے ہاں بطور مہمان ٹھہرتے تھے۔ آپ مہمانوں کے قیام و طعام کے علاوہ ان کے جانوروں کے چارہ کا بھی انتظام فرماتے تھے۔

حضرت حافظ شہباز خاں صاحب

موضع دوالمیال کے دوسرے احمدی حضرت حافظ شہباز خاں صاحب حافظ قرآن تھے۔ علاقے کے ہزارہا لوگوں نے آپ سے قرآن شریف پڑھا۔ آپ گاؤں کے معززین میں سے تھے۔ لوگ آپ کی بزرگی اور تقویٰ کی وجہ سے بہت عزت کرتے تھے۔ آپ نے رویا میں دیکھا۔ ''مشرق کی طرف سے ایک ستارہ نکلا ہے جو بہت روشن ہے جوں جوں بلند ہوتا ہے۔ زمین و آسمان روشن ہو رہے ہیں۔ یہاں تک کہ ساری زمین اور سارا آسمان روشن ہو گیا۔''

رویا مبارکہ دیکھنے کے چند یوم بعد ایک جوگی جو موضع چک جوگیاں تحصیل پنڈ دادنخاں کا رہنے والا تھا دوالمیال آیا۔ اس نے ذکر کیا کہ ایک شخص جن کا نام مرزا غلام احمد ہے اور جو قادیان کے رہنے والے ہیں نے ...... دعویٰ کیا ہے اس پر حضرت حافظ صاحب نے دریافت فرمایا کہ قادیان کس سمت ہے۔ جوگی نے مشرق کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس طرف ہے۔ اس پر حضرت حافظ شہباز صاحب نے فرمایا ''گواہ رہنا یہ شخص اپنے دعویٰ میں سچا ہے۔''

حضرت مولوی کرم داد صاحب

حضرت مولوی کرم داد صاحب موضع دوالمیال ضلع جہلم کے رہنے والے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے آپ کا حقیقۃ الوحی میں کئی نشانات میں ذکر فرمایا ہے۔ آپ نے جوانی میں احمدیت قبول کی۔ آپ کے احمدی ہونے کا واقعہ مندرجہ ذیل ہے۔

مولوی احمد دین صاحب مناروی جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاں پڑھتے تھے اور آپ کے شاگرد تھے۔ لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے واپس پیدل اپنے گاؤں منارہ آ رہے تھے۔ راستے میں انہوں نے رات حضرت شہباز صاحب کے ہاں گزاری۔ مولوی احمد دین صاحب مناروی کا حضرت مولوی کرم داد صاحب (جو اس وقت احمدی نہیں ہوئے تھے) سے مباحثہ ہوا۔ چونکہ مولوی کرم داد صاحب جوان تھے۔ اس لئے بلند آواز سے پُر جوش رنگ میں بات کرتے تھے اور مولوی احمدی دین صاحب بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ بولتے تھے۔ اس لئے بظاہر ایسے معلوم تھا کہ حضرت احمد دین صاحب مناروی مباحثہ ہار گئے ہیں۔

مناظرہ کے بعد حضرت احمد دین صاحب نے فرمایا کہ آپ جوان ہیں، میں بوڑھا ہوں۔ میں ٹھیک طرح بول نہیں سکتا۔ لیکن آپ ایک بات یاد رکھیں کہ رات کو سونے سے قبل میں نے جو دلائل دیئے ہیں ان کو سامنے رکھیں اور خدا تعالیٰ کا خوف کر کے ان پر غور فرمائیں۔ تو خدا کرے گا آپ پر صداقت کھل جائے گی۔ آخر ایسا ہی ہوا۔ جس طرح حضرت مولوی احمد دین صاحب نے فرمایا تھا۔ حضرت مولوی کرم داد صاحب رات مناظرہ پر غور فرماتے رہے اور دوسرے دن حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی۔''

(غیر مطبوعہ بیان مورخہ 8/اپریل 1981ء ریکارڈ شعبہ تاریخ احمدیت)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم اشفاق احمد صاحب (اشفاق بینگلز) اکرام مارکیٹ ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم ٹھیکیدار مرزا عبدالرزاق صاحب راشد ابن مکرم مرزا محمد ابراہیم صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ مورخہ 6 مارچ 2005ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 55 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز مورخہ 7 مارچ 2005ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مکرم قریشی قیصر محمود صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین عام قبرستان میں ہوئی جہاں پر مکرم محمد اکرم بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ احمد نگر ربوہ نے دعا کروائی۔ جس میں ربوہ کے کثیر افراد نے شرکت کی۔ مرحوم ایک شریف النفس اور ایماندار آدمی تھے۔ موصوف نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں ایک بیٹے کے علاوہ باقی سب غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم صاحب بابت ترکہ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب)

مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم صاحب سکنہ دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر ق/1 دارالصدر برقبہ 4 کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ ہم تینوں بہن بھائیوں میں درخواست کے مطابق تقسیم کر دیا جائے۔ ہمارے علاوہ ان کا کوئی اور وارث نہ ہے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب (بیٹا)

2۔ مکرم مرزا مجیب احمد صاحب (بیٹا)

3۔ محترمہ عائشہ امۃ الباقی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

نیشنل پولیس بیورو حکومت پاکستان وزارت داخلہ کو پروجیکٹ ڈائریکٹر پروجیکٹ سپر وائزر، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈپٹی ڈائریکٹر، آپریشن انجینئر، ڈیٹا بیس سپیشلسٹ اور نیٹ ورک سپیشلسٹ درکار ہیں۔ درخواستیں 19 مارچ 2005ء تک جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے اخبار جنگ 13 مارچ 2005ء ملاحظہ فرمائیں۔

پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کو مینیجر فنانس اور مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ کمپیوٹر میں تجربہ ضروری ہے۔ تفصیل 13 مارچ 2005ء کے اخبار جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔

پاکستان فضائیہ کو سٹینو گرافر، سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ، یو ڈی سی اور ایل ڈی سی درکار ہیں۔ میٹرک انٹر اور گریجویٹ افراد جو ٹائپنگ اور شارٹ ہینڈ جانتے ہوں درخواستیں دے سکتے ہیں۔ تفصیل کیلئے 13 مارچ 2005ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

درخواست دعا

امسال نصرت جہاں اکیڈمی سے دہم کے امتحانات میں 226 طلبہ و طالبات شامل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح نصرت جہاں انٹر کالج سے 173 طلبہ I اور II Year کے امتحان دے رہے ہیں۔ احباب سے سب کی نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے

محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہڈیوں کی تکلیف سے بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم عبدالرشید ظفر صاحب لکھتے ہیں۔ میرے لڑکے حافظ عبدالجبار ظفر صاحب آف کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام فاتح ظفر عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر اور خادم سلسلہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد احسان احمد بابر صاحب کارکن نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم محمد حسین صاحب ولد مکرم غلام محمد صاحب مرحوم ساکن شمس آباد ضلع قصور گزشتہ چند دنوں سے بعارضہ شوگر علیل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ سے نوازے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب

تعارف کتب

حضرت مصلح موعود

ہستی باری تعالیٰ ۔ احمدیت

1 — 2

سیدنا حضرت مصلح موعود کی نسبت الہام الٰہی میں بتایا گیا تھا۔ کہ وہ ’’علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور اس کی ’’ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی‘‘۔

آپ کی ساری زندگی ان آسمانی انکشافات کی تصدیق سے لبریز ہے اور آپ کے باون سالہ عہد قیادت (جبکہ آپ عالمگیر جماعت احمدیہ کے امام تھے) کا ایک ایک لمحہ خصوصیت سے ان دو بنیادی مقاصد کی تکمیل کیلئے وقف رہا کہ ہستی باری تعالیٰ کی شان وعظمت ظاہر ہو اور رحمت عالم کی شناخت دنیا کر پائے۔ اس غرض کے لئے آپ کی ہر تقریر و تحریر اور ہر کام کا اگر جائزہ لیا جائے۔ تو یہی دو مقصد نمایاں نظر آئیں گے۔ یہاں آپ کی خدمت میں حضرت مصلح موعود کی دو شاہکار تقریروں کا تذکرہ مقصود ہے۔ جو بعد ازاں کتابی شکل میں طبع ہو کر عام و خاص کو فیضیاب کر رہی ہیں۔ اور اپنوں اور بیگانوں سے توصیف و تعریف کی داد پا رہی ہیں۔

ہستی باری تعالیٰ

ان میں پہلی کتاب کا نام ’’ہستی باری تعالیٰ‘‘ ہے یہ دراصل آپ کی ایک معرکۃ الآراء تقریر ہے۔ جو آپ نے جلسہ سالانہ 1921ء کے موقعہ پر فرمائی۔ اس وقت آپ کی عمر قریباً 33 سال تھی اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی قیادت سنبھالے آپ کو آٹھ سال ہو رہے تھے تقریر کے مواد سے اندازہ ہوتا ہے۔ کم از کم چار گھنٹے یہ روح پرور کیفیت سامعین پر طاری رہی ہو گی۔ کہ وہ اپنے خالق حقیقی کی نسبت الحاد اور دہریت کے زہریلے اثرات پر تریاقی بارش برستی مشاہدہ کرتے رہے۔ دلوں کے شکوک وشبہات رفع ہوتے رہے۔ روح کی کثافتیں دور ہوتی رہیں اور ہستی باری تعالیٰ پر تازہ اور محکم دلائل کی روشنی میں ایمان قوی سے قوی تر ہوتے رہے۔ آج مادی ترقی کے دور میں جس قدر شبہات و اعتراضات انسانی ذہن کے بگاڑ نے وضع کئے ایک ایک کر کے ان کا ازالہ اس تقریر دلپذیر میں کیا گیا۔

بڑی تقطیع کے 208 صفحات پر مشتمل اس ایمان افروز مضمون میں کسی پہلو کو تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔ خاص طور پر حسب ذیل دس امور اس تقریر میں نہایت نمایاں رنگ میں قاری کے سامنے آتے ہیں۔

دس اہم امور

1۔ ہستی باری تعالیٰ کی نسبت علمی دلائل کے ساتھ اس قسم کا مضمون بیان کرنا صرف اسی صورت میں ممکن ہے۔ جبکہ مقرر خود ہستی باری تعالیٰ پر نہایت پختہ اور گہرا ایمان رکھتا ہو۔ ایسا ایمان جو محض شنید اور روایتی انداز کا نہ ہو۔ بلکہ تعلق باللہ کے میدان میں خاص قرب اور شرف تجربہ حاصل ہونے کا نتیجہ ہو۔ اور تقریر سے ظاہر ہے کہ فاضل مقرر زبان قال سے زیادہ زبان حال سے بول رہا ہے۔

2۔ دلائل بیان کرنے میں جہاں قرآن کریم سے استشھاد کیا گیا ہے۔ وہاں عقلی معیاروں کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ تا کہ راہ راست سے بھٹکے ہوئے اور محض عقلی گورکھ دھندوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کے لئے بھی یہ مضمون فائدہ بخش ثابت ہو۔

3۔ بے بدل مقرر نے جہاں یہ محسوس کیا کہ دلائل سے آگے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ زیادہ نتیجہ خیز ہو سکتا ہے۔ وہاں اپنے ذاتی تجارب اور آسمانی تائیدات کو اس انداز سے بیان کیا ہے۔ کہ گویا خدا تعالیٰ کی ہستی عالم تصور میں چشم بینا کے سامنے کھڑی ہے۔ اور کان اللّٰہ نزل من السماء کے مفہوم کو حقیقت کا روپ دے کر دکھا دیا ہے۔

4۔ خدا تعالیٰ کی اہم صفات جن سے ہر مومن و کافر۔ موحد و مشرک اور دہریہ عملی زندگی میں شعوری یا غیر شعوری طور پر فیضیاب ہو رہا ہے ان صفات کو دلائل کی صف میں ترجیح دی ہے۔ تا کہ کسی ذی انصاف انسان کے لئے انکار کی گنجائش باقی نہ رہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر صرف عملی رنگ میں دلائل ہی نہیں دیئے۔ بلکہ ان راہوں کو اور ان ذرائع کو بھی ساتھ ساتھ بیان کر دیا ہے جن کو اپنانے سے آج بھی ہر انسان اپنے خالق حقیقی کو نہ صرف شناخت کر سکتا بلکہ اس سے عبودیت کا زندہ تعلق بھی قائم کر سکتا ہے۔

6۔ ہستی باری تعالیٰ کے منکرین کی طرف سے جس قدر بظاہر وقیع اعتراضات آج تک اٹھائے گئے۔ قریباً سب کو ایک ایک کر کے بیان کیا ہے اور پھر ان کے مدلل و مؤثر جوابات دیئے ہیں تا کہ ذہنوں میں ادنیٰ سی خلش بھی باقی نہ رہے۔

7۔ منکرین ہستی باری تعالیٰ کے علاوہ بعض مسخ شدہ مذاہب کے ماننے والوں نے بھی جہاں ذات باری تعالیٰ کا اقرار کسی نہ کسی رنگ میں کیا ہے۔ وہاں صفات باری تعالیٰ کے بارہ میں سخت ٹھوکریں کھائی ہیں۔ اور نتیجۃً منکرین کی صف میں جا قدم رکھا ہے۔ ایسے ’’مذاہب‘‘ کے کیمپ سے بھی جس قدر اعتراضات اٹھائے گئے ہیں۔ ان کا احاطہ بھی اس بے مثال تقریر میں کیا گیا ہے۔ اور صاف نظر آتا ہے۔ کہ فاضل مقرر (خدا تعالیٰ کی طرف سے) بلاشبہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر بلکہ لبریز ہے۔

8۔ فی زمانہ سائنسی ترقی نے جہاں انسانی فکر کے لئے نئی نئی راہیں کھولی ہیں۔ وہاں انسان کو اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی قدرتوں کے بارہ میں بے باک اور بے نیاز بنانے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اس تقریر میں مذہب کی فوقیت اور سائنس کے حوالہ سے رائج غلط نظریات کا بھی احاطہ کیا ہے۔

9۔ دین حق کے سوا دیگر مذاہب میں خدا تعالیٰ کا جو تصور پایا جاتا ہے۔ ان میں اہم اور قابل ذکر مذاہب کے نظریات کو بیان کر کے پھر دین حق کے پیش کردہ حقیقی تصور کو واضح کیا ہے۔ تا کہ بین المذاہب موازنہ بھی صحیح نتیجہ تک پہنچنے میں راہنمائی کرے۔

10۔ تقریر میں جگہ جگہ مثالیں دے کر کوشش کی گئی ہے کہ سامعین و قارئین کو مضمون سمجھنے میں آسانی ہو۔ بلکہ بعض لطائف اور واقعات بھی مثالوں کی غرض سے بیان کئے گئے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ مضمون میں غیر معمولی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ اور کتاب کو ایک مرتبہ شروع کر کے ختم کئے بغیر تسکین نہیں ہوتی۔

مندرجہ بالا دس نکات کو ذہن میں رکھیئے۔ اور اب کتاب کے مضامین پر نظر ڈالتے ہیں۔

مضامین

سب سے اول اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کہ ہستی باری تعالیٰ کے مضمون کی ضرورت کیا ہے۔ پھر خدا کا انکار کئے جانے کی وجہ یہ بتائی ہے کہ:۔

☆ ’’اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا انکار بہت بڑھا ہوا ہے۔ جس کا بڑا سبب تو یہ ہے۔ کہ گناہ کی کثرت کی وجہ سے تعلق باللہ نہیں رہا۔ اور دلوں پر زنگ لگ گیا ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ انگریزی دان لوگ یورپ کے فلسفہ سے متاثر ہو کر مذہب سے دور جا پڑے ہیں۔ اور دوسرے لوگوں نے ان کے اثر کو قبول کیا ہے۔ یورپ کے فلسفہ کا اور فلسفیوں کے خدا تعالیٰ سے اس قدر دور ہو جانے کا سبب یہ ہے۔ کہ جب یورپ میں علمی ترقی ہونے لگی۔ اور طبعی اکتشافات کا سلسلہ شروع ہوا۔ تو پادریوں کو .... نے اس ترقی کو مذہب کے خلاف سمجھا۔ اور اس کی مخالفت شروع کر دی۔ پس انہوں نے اس تصرف کو قائم رکھنے کے لئے جو انہیں عوام الناس پر حاصل تھا۔ علوم ہی کی مخالفت شروع کر دی۔ اور جو بات بھی علوم طبعیہ کے متعلق نئی دریافت ہوئی۔ اسے کفر قرار دیا۔ اور کہہ دیا کہ یہ مذہب کے خلاف ہے۔ اور اس کی طرف توجہ کرنا گناہ ہے‘‘۔

☆ ’’فلسفی خیالات‘‘ کی نسبت فرمایا۔ ’’اس میں صرف دماغ کی تر و تازگی کا سامان ہے کرنا کرانا کچھ نہیں پڑتا۔ اس لئے بہت سے لوگ اس کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ اس کے خلاف مذہب پر غور و تدبر کرنے کا نتیجہ عملی اصلاح ہے۔ جو لوگوں پر گراں گزرتی ہے۔‘‘

☆ مذہب سے دوری کی ایک یہ وجہ بیان فرمائی۔ ’’کہ عام طور پر لوگ خود تحقیق نہیں کرتے۔ بلکہ ان کے مذہب کی بنیاد صرف ماں باپ کے ایمان پر ہوتی ہے اور جن لوگوں کی اپنی تحقیق کچھ ہو ہی نہیں وہ اعتراض کا دفعیہ نہیں کر سکتے بلکہ جلد ان سے متاثر ہو جاتے ہیں‘‘۔

☆ پھر آپ خدا تعالیٰ کی ہستی کی نسبت یورپین محققین کی یہ تحقیق بیان کرتے ہیں۔ کہ خدا اگر فی الواقعہ موجود نہیں۔ تو بھی سیاستاً خدا کے خیال کو ضرور زندہ رکھنا چاہئے۔ تا کہ دنیا میں امن قائم رہے۔ یہ عقیدہ پہلے پہل رومہ سے شروع ہوا۔ وہاں تین قسم کے خدا مانے جاتے تھے۔

ایک عوام کا خدا جسے کبھی عورت کے بھیس میں اور کبھی کسی اور شکل میں ظاہر ہونے والا قرار دیا جاتا تھا۔

دوسرا فلسفیوں کا جو بہت لطیف اور وراء الوریٰ سمجھا جاتا تھا۔

تیسرا حکومت کا خدا جس کا مطلب صرف یہ تھا۔ کہ امن قائم رکھنے کے لئے ایک بالا ہستی کو منوانا عوام الناس کو جرموں سے بچانے کے لئے ضروری ہے۔

اس کے بعد یورپی تحقیق کے رد میں چار پہلو سے جوابات دیئے ہیں۔ اور یورپی سوچ کی کمزوری اور بودا پن ثابت کیا ہے۔ اور بعد ازاں لوگوں کے مختلف نظریات کا ذکر آتا ہے۔ کہ خدا کا خیال کس طرح پیدا ہوا؟۔

1۔ کیا خدا کا خیال ڈر اور حیرت سے پیدا ہوا۔

2۔ خدا کا خیال تدریجاً انسانی ذہن میں سما گیا۔ اس بارے میں قوم مکسیکو کی مثال دی ہے۔ جو سب سے پرانی اور اب تک محفوظ چلی آنے والی سمجھی جاتی ہے۔ وہ مانتی ہے۔ کہ خدا ایک ہے۔ اس کا نام اوونا ولونا (Awona Wilona) ہے جو سب کا خالق اور سب پر محیط ہے۔ .... افریقہ کے قدیمی باشندوں کے خیال میں ایک وراء الوریٰ ہستی ہے۔ جو سب کی خالق ہے اور اسے وہ (Nyongmo) نینگمو کہتے ہیں۔ افریقہ کے ہی ایک اور وحشی قبیلہ جسے (Zulu) کہتے ہیں۔ کے خیال میں ایک غیر مرئی خدا ہے۔ جس کو وہ ان کولنکولو (Unkulunkivlu) کا نام دیتے ہیں۔ آسٹریلیا کے ایک وحشی اور خونخوار قبیلہ (Arunta) کے خیال میں ایک ایسا خدا ہے جو آسمان پر رہتا ہے۔ اسے وہ الٹیجرا (Altjira) کہتے ہیں۔ یہ خدا چونکہ حلیم ہے۔ اس لئے سزا نہیں دیتا۔ اور

اس لئے اس کی عبادت کی ضرورت نہیں۔

علیٰ ھذٰ القیاس متعدد اقوام و قبائل جو دنیا کے مشرق و مغرب میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی پرانی تاریخوں میں خدا کی نسبت مختلف خیالات و نظریات کے شواہد ملتے ہیں۔ اور تقریر میں ان کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس کے بعد خداتعالیٰ کی ہستی کے بارہ میں سچا نظریہ جس کا خلاصہ لاالـہ الا اللّٰـہ میں بیان ہوا ہے۔ اس کی برتری پر روشنی ڈال کر پھر اس کے دلائل بیان کئے ہیں۔ جو مختصراً یوں ہیں۔

خداتعالیٰ کی ہستی کی پہلی دلیل

قبولیت عامہ یعنی خدا کا خیال ہر قوم میں پایا جانا۔ خواہ اس کی کوئی بھی شکل وصورت بتائی گئی ہو۔

دوسری دلیل

کائنات میں ہر چیز کا خدا کے سوا محتاج پایا جانا۔ قرآن کریم نے اسے سورۃ اخلاص میں بیان کیا ہے۔ صمد سے مراد ایسی ہستی ہے۔ جو اپنی ذات میں کامل اور کسی کی محتاج نہ ہو۔ مگر باقی چیزیں اس کی محتاج ہوں۔

تیسری دلیل

قرآن کریم کا بیان کردہ ارتقاء ہے جس سے مراد یہ ہے کہ کائنات کی ہر چیز نے ادنیٰ حالت سے اعلیٰ حالت کی طرف تدریجی ترقی کی ہے۔ مگر اپنے دائرہ کے اندر اور اپنی جنسیت کو برقرار رکھ کر۔ نہ یہ کہ وہ بندر سے انسان یا بندر سے کتے بنے۔ یہاں ضمنی بحث کی ہے۔ کہ دنیا کس طرح پیدا ہوئی۔

چوتھی دلیل

سبب اور مسبب۔ اس کی وضاحت میں ایک فلاسفر کو بدوی کا یہ جواب دینا کہ ''جنگل میں مینگنی کو دیکھ کر اونٹ کا پتہ لگایا جاتا ہے اور پاؤں کے نشان سے چلنے والے کا۔ تو یہ ستاروں والا آسمان اور یہ زمین جس میں راستے بنے ہوئے ہیں ان کو دیکھ کر کیوں نہ سمجھوں کہ خدا ہے!'' اس موقع پر پیدائش دنیا کے متعلق لوگوں کے خیالات کا ذکر کرکے ان پر تنقید کی ہے۔ تاکہ قرآنی نظریہ کی صداقت نمایاں ہو۔

پانچویں دلیل

''دلیل انتظامی'' ہے۔ یعنی کائنات میں ہر چیز کے اندر ایک نظم وضبط اور تقسیم عمل کا منظر کسی مدبر ہستی کے بغیر ممکن نہیں۔ اس دلیل پر تین ممکنہ اعتراضات کا ذکر اور ساتھ ہی جواب بھی بیان کردیئے ہیں۔

چھٹی دلیل

اخلاقی یعنی انسان کی اخلاقی طاقتیں بھی ایک خدا پر دلالت کرتی ہیں یعنی نیکی کے حصول اور برائی سے نفرت وگریز کا احساس انسان میں پایا جانا خداتعالیٰ کی ہستی کا متقاضی ہے۔ مشہور فلاسفر نے اے جی بلفور نے اسی دلیل کو اختیار کیا ہے۔

ساتویں دلیل

''دلیل شہادت'' یعنی دنیا میں 99 فیصد فیصلے شہادتوں کی بناء پر ہوتے ہیں۔ نئے تجربے۔ دوائیوں کی نسبت انکشاف کہ کیا اثر رکھتی ہیں متعدد چیزوں کو دیکھے بغیر محض شہادت کی بناء پر تسلیم کرلینا وغیرہ وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کی ہستی پر شہادت دینے والے اعلیٰ زندگی کی مثال ہوتے ہیں جیسے انبیاء علیھم السلام۔ ان کی شہادت سے بڑھ کر کسی کی شہادت نہیں ہوسکتی۔ اور ان کے تجربہ ومشاہدہ کو رد کرنے والوں کے پاس کوئی دلیل یا ثبوت نہیں ہوتا۔ اس جگہ اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ ایسی شہادتیں ماضی میں میسر رہی ہوں گی۔ مگر آج تو ان کا فقدان ہے۔ تو ایسے معترض کو جاننا چاہئے۔ کہ ''اس وقت بھی ایک شخص گزرا ہے۔ جس نے اس شہادت کو تازہ کیا ہے۔ اور اپنی راست بازانہ زندگی کے متعلق اس نے سب قوموں کو چیلنج دیا۔ لیکن کوئی قوم بھی باوجود اس کے کہ سب قوموں کے لوگ اس کے اردگرد بستے تھے یہ نہ کہہ سکی۔ کہ اس کی زندگی فی الواقعہ تقویٰ اور راست بازی کا نمونہ نہ تھی...... ...... یہ شخص حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود ومہدی معہود تھے''۔

آٹھویں دلیل

گزشتہ سات دلیلیں اللہ تعالیٰ کی ہستی پر عقلی انداز سے دلالت کرنے والی تھیں۔ اب آٹھویں دلیل کا تعلق اللہ تعالیٰ کی نسبت مشاہدہ اور تجربہ سے ہے اور اللہ تعالیٰ کے فعل اور سلوک سے ہے جو اس کی صفات کی بناء پر انسان سے روا رکھتا ہے۔

یہاں پر خداتعالیٰ کی صفات۔ عزیز۔ متکلم۔ مجیب۔ حفیظ ۔ خالقیت ۔ صفت شافی۔ اور عالم الغیب ہونا خصوصیت سے بیان کیا ہے۔ اور ان صفات سے متعلق ممکنہ اعتراضات کا ذکر فرما کر ان کی تردید کی ہے۔

خدا کے مختلف کام جو دنیا کی معروف اقوام اور مذاہب میں پائے جاتے ہیں۔ ان کا ذکر تفصیلی کرکے قرآن کریم میں خدا کے لئے لفظ ''اللہ'' پر بحث کی ہے۔ کہ ''اللہ'' کا لفظ نہ مرکب ہے اور نہ مشتق۔ نہ اس کے کوئی معنے ہیں یہ صرف اور صرف نام ہے قرآن کریم میں اس لفظ کو ہمیشہ اسم ذات کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اور صفات کو اس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

آپ کو اس تقریر میں شرک پر بحث بھی ملتی ہے۔ کہ شرک کیا ہے اور کتنی قسموں کا ہے۔ تاکہ انسان شرک سے اجتناب کرسکے۔ شرک کی دس قسمیں بیان کرکے ان سب کا دلائل سے رد کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں روزمرہ کے افعال واعمال میں انسان اپنے خالق حقیقی کی نسبت جس قدر غلط نظریات کا شکار ہوتا رہتا ہے۔ ان سب کی تفصیلات بیان کرکے انسان کے لئے صحیح راہ عمل کی نشان دہی کی گئی ہے۔

غرضیکہ یہ تقریر ''ہستی باری تعالیٰ'' کے بارہ میں نہایت جامع ریسرچ کا رنگ رکھتی ہے۔ اور ممکن نہیں کہ انسان توجہ اور انہماک سے اس کتاب کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی نسبت کسی غیر یقینی حالت سے دوچار ہو۔

احمدیت

سیدنا حضرت مصلح موعود کی دوسری شاہکار تصنیف جس کا تعارف یہاں مقصود ہے۔ اس کا نام ''احمدیت یعنی حقیقی ....'' ہے۔ یہ کتاب لکھنے کی تقریب یوں پیدا ہوئی۔ کہ 1924ء میں ویمبلے لندن میں ایک بہت بڑی نمائش کا انعقاد ہونے والا تھا۔ اور مختلف موضوعات پر کانفرنسیں بھی اس موقعہ پر زیر تجویز تھیں۔ مسٹر ڈبلیو لافٹس ہارے (William Loftus Hare) کو خیال آیا۔ کہ نمائش کے موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے برٹش ایمپائر کے مختلف مذاہب کی ایک کانفرنس بھی اس موقعہ پر ہونی چاہئے۔ چنانچہ یہ خیال مختلف مراحل سے گزرتا ہوا بالآخر ایک حقیقت بن گیا۔ اور یہ کانفرنس (Religions within the Empire) 22 ستمبر تا 3/ اکتوبر 1924ء لندن کے رائل انسٹی ٹیوٹ کے ہال میں منعقد ہوئی۔ مختلف مذاہب کے سرکردہ افراد کو اپنے مقالے پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ حضرت مصلح موعود نے اس موقعہ کو دین حق کی اشاعت کے لئے غنیمت جانتے ہوئے جو مضمون کانفرنس میں بیان کرنے کے لئے تحریر فرمایا۔ وہ کتابی شکل میں ''احمدیت یعنی حقیقی ....'' کے نام سے شائع ہوا اس مضمون کا خلاصہ انگریزی زبان میں محترم چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب کو کانفرنس کے سامنے پڑھنے کی سعادت ملی۔ حضرت مصلح موعود اس کانفرنس کے موقعہ پر بنفس نفیس ایک وفد کے ہمراہ لندن تشریف لے گئے تھے۔ وفد میں حضرت حافظ روشن علی صاحب بھی شامل تھے۔ جن کا مضمون ''تصوف'' کے موضوع پر اس کانفرنس میں پڑھا گیا تھا۔

کتاب کے اس مختصر پس منظر سے کتاب کی اہمیت واضح ہوجاتی ہے۔ کہ مختلف مذاہب کے مقابل پر دین حق کی برتری اور حقانیت کو ثابت کرنا اس کا اولین مقصد تھا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ عظیم الشان کارنامہ ہے۔ کہ یہ مضمون کانفرنس کے موقعہ پر اپنوں اور بیگانوں کی تعریف وتوصیف کا مرکز بنا۔ اور علمی شخصیتوں کے علاوہ پریس نے بھی اس مضمون کو بہت شاندار تبصروں کا موضوع بنایا۔

دس خصوصیات

کتاب ''احمدیت یعنی حقیقی ....'' کے بعض نادر پہلو ہیں۔ جن کا ذکر یہاں مفید ہوگا۔

اول: اس میں دین حق کی حقانیت اور افضلیت کو احمدیت کے زاویہ نگاہ سے بیان کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں دین حق ایک قصہ پارینہ نہیں بلکہ زندہ اور مؤثر مذہب ثابت ہوتا ہے۔

دوئم: دیگر مذاہب سے موازنہ اور تقابل کے پہلو کو اس میں معناً مقدم رکھا گیا ہے۔ گو بظاہر دین حق کی تعلیمات کو یکطرفہ انداز سے بیان کیا گیا ہے اور حالات بعد الموت پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

سوئم: دین حق کی دونوں شاخوں یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کو نہ صرف تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ بلکہ مرور زمانہ سے جو غلط خیالات اور گمراہ کن نظریات دین حق کی طرف بیگانوں نے ارادۃً اور اپنوں نے غیر شعوری طور پر منسوب کر رکھے تھے ان کی ساتھ ساتھ تردید اور تغلیط ہوتی جاتی ہے۔

چہارم: مضمون میں اس شرط کی پابندی کی گئی ہے۔ کہ اس کی بنیاد قرآن کریم اور احادیث نبویؐ سے ہٹنے نہ پائے۔ تاکہ اس کی ثقاہت پر کوئی انگلی نہ اٹھائی جاسکے۔

پنجم: دین حق کی تعلیمات کو عملی زندگی میں درپیش اہم مسائل کی نسبت سے اس رنگ میں بیان کیا ہے۔ کہ مایوسی اور دون ہمتی کی کیفیت دور ہوکر امید اور کامرانی کا پیغام ظاہر ہوتا ہے۔ اور دیگر سب مذاہب سے انسان کی توجہ ہٹ کر دین حق کی جانب مرکوز ہو جاتی ہے۔

ششم: تمام تر مضمون کی ترتیب وتدوین اس انداز سے کی گئی ہے۔ کہ ہر مرحلہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی افضلیت نمایاں ہوکر قاری کے ذہن پر انمٹ نقوش قائم ہوتے ہیں۔ اور تنفر اور بیزاری دور ہوکر رغبت اور تجسس کی کیفیت بڑھتی ہے۔

ہفتم: مذہب کو دقیانوسی خیال کرنے اور جدیدیت کا پرچار کرنے والوں کے انداز فکر کو بھی اس انداز سے Hit کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی سوچ کا زاویہ تبدیل کرنے پر مجبور ہوں اور مذہب کی افادیت کو تسلیم کرسکیں۔

ہشتم: فرد کے ذاتی اور انفرادی کردار سے لے کر اقوام اور ممالک تک کے تعلقات پر بحث کی گئی ہے۔ اور عالمگیر نظام کے قیام کے لئے راہنما اصول اور مفید ضابطوں کو دین حق بلکہ محض دین حق کے حوالے سے پیش کرکے دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈالا گیا ہے۔

نہم: آج کی دنیا میں اُس مذہب کے لئے کوئی موقعہ نہیں کہ وہ اپنا مقام پیدا کرسکے۔ اگر وہ تمدنی امور اور روزمرہ کی زندگی کو منظّم اور منضبط رنگ دینے کے لئے اصول شہریت کی تعلیم سے تہی ہو۔ دین کو اس کتاب میں اس زاویہ نگاہ سے اس قدر حسین اور دلکش انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ کہ نام نہاد مغربی تہذیب کے دلدادگان کے لئے دینی تہذیب وتمدن کی برتری کا اقرار کئے بغیر چارہ نہیں۔

دہم: حضرت مسیح موعود کی عظیم شخصیت کا تعارف۔ آپ کا سابقہ پیشگوئیوں کی روشنی میں مقام واہمیت۔ آپ کی لائی ہوئی تعلیم اور اس کے عالمگیر اثرات۔ اور ''احمدیت یعنی حقیقی ....'' کے عظیم الشان مستقبل جیسے اہم امور پر بھی نہایت جامع بحث کی گئی ہے۔ کیونکہ فی زمانہ دین حق کو ایک نہایت حسین اور دلکش شکل میں دنیا کے سامنے پیش کرنے کا اصل سہرا

حضرت مسیح موعود کے سر پر ہے۔

ان اہم دس نکات کی روشنی میں کتاب کے مضامین کی ایک جھلک بھی ملاحظہ ہو۔

قرآن کریم سے مذہبی کانفرنسوں کے انعقاد کا استشہاد پیش کرنے کے لئے سورۃ الصافات کی ابتدائی آیات کا ذکر کرنے کے بعد احمدیت کی مختصر تاریخ بیان کی ہے اور خصوصاً احمدیت کے مسائل امتیازی کا ذکر کیا ہے تا کہ قاری کتاب کے شروع میں ہی احمدیت کے نقطہ نگاہ کو پیش نظر رکھ کر کتاب کا مطالعہ کرے۔ اس کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود کی آمد پر سابقہ پیشگوئی کے حوالے سے بیان کیا ہے اور آپ کی بعثت کی غرض واضح کی ہے۔

اصل مضمون کی طرف آتے ہوئے مذہب کے چار بنیادی مقاصد بیان کئے ہیں۔

مذہب کے چار مقاصد

مقصد اول

خدا تعالیٰ کی ہستی۔ اس پر ایمان کے تقاضے خدا اور بندے کے تعلقات اور ان کا اثر انسانی زندگی پر۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تقسیم کی رو سے مذہب کی تعلیمات کا تفصیلی جائزہ و تجزیہ۔ قرب الٰہی کے مدارج ثلاثہ اور صفات باری تعالیٰ پر بحث۔

مقصد دوئم

اخلاق پر بحث۔ اخلاق کی تعریف۔ اخلاق کی بعض مثالیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی کے اقرار کا انسانی اخلاق پر اثر۔ اخلاق کو نیک یا بد کہنے کی وجہ۔ اخلاق حسنہ کے حصول اور اخلاق سیئہ سے بچنے کے سات ذرائع بیان کئے ہیں۔

مقصد سوئم

تمدن کے متعلق دین کی تعلیم۔ ازدواجی تعلقات پر بحث، عام شہریت کے اصول۔ یتامیٰ سے کیسا سلوک ہو۔ لین دین کے معاملات۔ کانفرنسوں۔ دعوتوں اور مجالس کے آداب۔ حکومت اور رعایا۔ آقا اور ملازم۔ امراء اور غرباء کے باہمی تعلقات کیسے ہوں اور ان کے حقوق و فرائض۔ تعلقات و اختیارات کو نہایت شرح وبسط سے بیان کیا گیا ہے۔ پھر اقوام اور ممالک کے باہمی تعلقات کن بنیادوں پر ہوں۔ لیگ آف نیشنز کی خامیاں اور قرآن کریم کی رو سے کن صحیح اصولوں پر ایسے ادارے قائم ہو سکتے ہیں۔

مقصد چہارم

حالات بعد الموت۔ عذاب اور ثواب کی حقیقت۔ کیا یہ ثواب وعذاب دائمی ہوں گے؟ جنت میں عمل ہو گا یا عمل ختم ہو جائے گا۔

تحسین

ان تمام مضامین کو اس کتاب میں دلائل و براہین کے ساتھ نہایت دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اور کتاب عملی زندگی کے لئے ایک مکمل گائیڈ بک ہے۔

یہی وجہ تھی۔ کہ اس تقریر پر کانفرنس کے دوران اور بعد میں بھی بہت سی آراء کا اظہار کیا گیا۔ جو تمام تر تعریف و توصیف پر مبنی تھیں۔ مثلاً مضمون کے خاتمہ پر پریذیڈنٹ نے مختصر الفاظ میں ریمارکس پاس کرتے ہوئے کہا۔

’’مجھے زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ مضمون کی خوبی اور لطافت کا اندازہ خود مضمون نے کرا لیا ہے۔ میں صرف اپنی طرف سے اور حاضرین جلسہ کی طرف سے مضمون کی خوبی ترتیب۔ خوبی خیالات اور اعلیٰ درجے کے طریق استدلال کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حاضرین کے چہرے زبان حال سے میری رائے کے ساتھ متفق ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ میں ان کی طرف سے شکریہ ادا کرنے پر حق بجانب ہوں اور ان کی ترجمانی کر رہا ہوں.........‘‘

ایک اور صاحب آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح سے عرض کیا۔ ’’کہ میں اس مضمون کے سننے کے لئے فرانس سے آیا ہوں۔ میں نے آپ کا مضمون بھی سن لیا ہے۔ اور بدھ ازم کو بھی سنا ہے۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ واقعی دین حق ہی سب سے بالاتر مذہب ہے۔ جس خوبی سے اور جس خوش اسلوبی سے آپ نے دین کو پیش کیا ہے اس کا کوئی دوسرا مذہب مقابلہ نہیں کر سکتا میرے دل پر اب اس کا گہرا اثر ہے۔

’’ایک انگریز نے کہا۔ (Well Put, well arranged, well delt with) (خوب بیان کیا۔ خوب ترتیب دیا۔ خوب بحث کی گئی۔)

بہت سی آراء میں سے صرف تین مختصراً یہاں بیان کی گئی ہیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے۔ کہ جملہ آراء اور تبصرے اگر یکجائی ترتیب دیئے جائیں۔ تو بہت مفید ذخیرہ جمع ہو سکتا ہے۔

مضمون کی غیر معمولی کامیابی اور IMpact کا صحیح اندازہ کرنے کے لئے یہ اظہار ضروری ہے۔ کہ کانفرنس میں جن مذاہب یا تحریکات کے مقالے پڑھے گئے۔ ان میں دین حق کے علاوہ ہندو دھرم۔ بدھ ازم۔ پر بالترتیب تین چار مقالے پڑھے گئے۔ ہندوستان کے بعض چھوٹے مذاہب مثلاً زرتشی مذہب (پارسیوں کا مذہب)۔ جین ازم۔ سکھ ازم پر بھی مقالے پیش ہوئے۔ چین کے ’’تاؤ ازم‘‘ نئی تحریکات مثلاً۔ برہمو سماج۔ آریہ سماج۔ بہائیت کی نمائندگی میں بھی مضامین پیش ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں افریقہ میں رائج کئی مذاہب۔ قبائلی رسوم وعقائد نیگرو اور بانٹو عقائد۔ نیچریت اور مذہب کے مختلف پہلوؤں سے متعلق متعدد مقالہ جات بھی کانفرنس میں پڑھے گئے۔

اور اس طرح ان سب کے مقابل پر دین حق کی عظمت ظاہر کرنے والا اور تمام سامعین پر گہرا اثر چھوڑنے والا مضمون صرف اور صرف وہی تھا۔ جو آج ’’احمدیت یعنی حقیقی.........‘‘ کے نام سے کتابی شکل میں موجود ہے۔ اور حضرت مصلح موعود کی نسبت اس حقیقت کو علی روس الاشتہار ثابت کرنے والا کہ آپ الٰہی بشارت کے مطابق فی الواقعہ ’’علوم ظاہری و باطنی سے پُر‘‘ تھے۔ اور قوموں نے آپ کے وجود سے برکت پائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح پر تا ابد برکات ونعماء کی بارشیں مسلسل برساتا رہے۔ آمین

سہیل احمد ثاقب بسرا

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب کا قبول احمدیت

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب 24 جون 1876ء کو منشی امام بخش کے ہاں پیدا ہوئے اور 1896ء میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ آپ کو ابتدائی زمانے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے، حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کا مدرس ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ ہر چند کہ خلافت ثانیہ کے قیام کے وقت آپ غیر مبائعین میں شامل ہوئے تھے تاہم 1944ء میں آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر کے مبائعین میں شامل ہو گئے تھے جس پر تادم آخر آپ قائم رہے۔

آپ بہت نیک، متقی اور پرہیزگار بزرگ تھے۔ قرآن مجید بلند آواز اور پوری صحت کے ساتھ پڑھنا آپ کا وصف تھا۔ قیام پاکستان کے بعد جلسہ سالانہ میں حضرت مصلح موعود کی تقریر سے قبل آپ کی تلاوت ہوتی اسی طرح مشاورت کے موقع پر بھی تلاوت قرآن آپ کے حصہ میں آتی۔ آپ عمر کے آخری حصہ تک افسر امانت تحریک جدید کے عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کی وفات 9 اگست 1965ء کو ہوئی۔

(الفضل 11 اگست 1965ء)

قبول احمدیت کی روداد

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب اپنے احمدیت کی طرف رجحان اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے حالات کا ذکر یوں کرتے ہیں:۔

جن دنوں میں مڈل کے امتحان کی تیاری کر رہا تھا ایک شخص پادری عزیز الدین نامی جو پٹھانوں سے عیسائی ہوا تھا پشاور میں تھا اور میاں محمد صاحب کتب فروش کی دکان پر آیا کرتا تھا اور میں بھی وہاں جایا کرتا تھا۔ اس طرح پادری صاحب سے واقفیت ہو گئی اور میاں محمد صاحب نے بھی میری سفارش کی کہ اگر مجھے ضرورت ہو تو وہ انگریزی میں مجھے مدد دیا کرے۔ چنانچہ میں کبھی کبھی ان کے مکان پر جایا کرتا جب میں ان کے مکان پر جاتا تو وہ ضرور ہی مذہبی بات چیت شروع کر دیتے۔ اور دین پر اعتراض کرتے۔ جس کا مجھے جواب نہ آتا۔ جب میں ان اعتراضات کو اپنے مولوی صاحبان کے آگے پیش کرتا تو وہ بجائے ان کا جواب دینے کے الٹا مجھ پر ناراض ہوتے اور کہتے کہ تم پادری عزیز الدین کے پاس نہ جایا کرو۔ جس سے میرے دل میں دین کے متعلق شبہات پیدا ہونے لگے۔ طبیعت میں تحقیقات کا مادہ تھا اور کوئی بات بلا سوچے سمجھے ماننے کو جی نہ چاہتا تھا۔ اسی اثناء میں کسی نے مجھے حضرت مولانا غلام حسن خان صاحب کے متعلق بتایا کہ ان کے آگے یہ اعتراض پیش کریں۔ وہ جواب دیں گے چنانچہ میں مولانا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور اعتراضات پیش کئے۔ مولانا صاحب نے ایسے جواب دیئے کہ تمام شبہات دور ہو گئے۔ اب تو میں پادری صاحب کے سر پر سوار ہو گیا۔ پادری صاحب مولانا صاحب کو جانتے تھے۔ جب ان کو معلوم ہوا کہ میں مولانا صاحب کے پاس جاتا ہوں۔ تو وہ مجھ سے مایوس ہو گئے۔ پہلے ان کو یقین ہو گیا تھا کہ مجھے عیسائی بنا لیں گے۔ ان کے ساتھ دو ایک دفعہ میں گرجے بھی گیا۔ اور ان کی نماز میں شامل ہوا۔ مگر حضرت مولانا صاحب کی صحبت کے بعد وہ مجھ سے کترانے لگا۔ اب میں اپنے اندر ایک طاقت محسوس کرنے لگا۔ پہلے تو میں پادری صاحب سے مذہبی بات چیت کرنے سے ڈرتا تھا اور اب میں خود ان سے ابتدا کرتا۔ ایک دفعہ ان کے مکان پر ہی ہم دونوں نے سجدہ میں گر کر دعا کی کہ جو مذہب حق ہے اس پر ہم دونوں کو چلائے۔ اور صراط مستقیم کی ہدایت کرے۔ اسی عرصہ میں میں نے مولانا صاحب سے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنا شروع کر دیا۔ میرے ساتھ میر مدثر شاہ صاحب اور دلاور خان صاحب بھی پڑھا کرتے تھے۔ مولانا صاحب سے یہ درس کا سلسلہ میرے آٹھویں جماعت میں پڑھنے کے زمانہ سے انٹرنس کا امتحان دینے تک تقریباً دو سال یعنی جب تک میں پشاور رہا جاری رہا۔ مولانا صاحب بھی مجھ سے بڑی محبت کرتے اور مہربانی سے پیش آتے۔ مجھے علم ہوا کہ مولانا صاحب کسی شخص کے جو قادیان میں ہے اور اپنے آپ کو مہدی اور مسیح کہتا ہے مرید ہیں۔ میں نے ایک دن مولانا صاحب سے مرزا صاحب کی کوئی کتاب مانگی۔ آپ نے مجھے ازالہ اوہام دیا۔ ان دنوں میں انٹرنس کے امتحان کی تیاری کر رہا تھا۔ ازالہ اوہام میں نے چند دن میں ختم کر لی۔ یہ پڑھ کر مجھے حضرت صاحب کی صداقت پر یقین ہو گیا۔ یہ 1896ء کا آخر تھا۔ اسی وقت میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ جس کا جواب مولانا عبدالکریم صاحب کی قلم سے گیا کہ حضرت صاحب بیعت قبول فرماتے ہیں۔ الحمد للہ۔ استغفار بہت پڑھا کریں۔ نماز کا میں شروع سے پابند رہا ہوں۔ بیعت کے بعد میں نماز میں خاص لذت محسوس کرنے لگا۔

(رفقائے احمد، جلد دہم ص 18,17 از صلاح الدین ملک ایم۔ اے بار اول 1961ء)

محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سابق مربی انچارج بلاد عربیہ و مغربی افریقہ

گیمبیا مشن کے بانی اور دیرینہ خادم سلسلہ کی ایمان افروز یادیں

گیمبیا میں میرا پہلا دن

گیمبیا، مغربی افریقہ میں بظاہر ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ یہ ملک مغربی افریقہ کے ایک بہت بڑے ملک سینیگال کے عین درمیان میں واقع ہے۔ اس کے مشرق و شمال و جنوب میں سینیگال ہے اور مغرب میں سمندر (بحراوقیانوس) ہے لیکن اس چھوٹے سے ملک کی اہمیت بہت زیادہ ہے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ ملک مغربی افریقہ میں سلطنت برطانیہ کی سب سے پہلی نوآبادی تھی اور اس کو فتح کرنے کے بعد برطانیہ نے سیرالیون، گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا پر قبضہ کیا اور متعدد یورپین قوموں کی اس ملک پر قبضہ کی خاطر باہمی لڑائیاں ہوئیں۔

اس ملک میں احمدیہ مشن قائم کرنے کے لئے متواتر پانچ سال تک جدوجہد کرنا پڑی۔ وہاں کی حکومت (انگریزی) احمدیہ مشن قائم کرنے کی اجازت نہیں دیتی تھی کیونکہ اسے گولڈ کوسٹ۔ نائیجیریا۔ سیرالیون سے تجربہ حاصل ہو چکا تھا کہ جہاں احمدیہ مشن قائم ہوگا۔ وہاں سے عیسائیت کے قدم اکھڑنے شروع ہو جائیں گے اور احمدی دن بدن مضبوط ہوتے چلے جائیں گے۔

مجھے ماہ شعبان کے آخری ایام (فروری 1961ء) میں ربوہ سے گیمبیا کے لئے روانہ کیا گیا اور مجھے یہ ہدایت دی گئی میں نائیجیریا پہنچ جاؤں اور وہاں سے گیمبیا کے لئے روزانہ ہو جاؤں اور گیمبیا میں احمدیہ مشن قائم کروں۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

جب میں کراچی پہنچا تو بہت سے عزیز اور دوست میرے استقبال کے لئے ریلوے سٹیشن کراچی پر موجود تھے اور جب کراچی سے روانہ ہوا تو گو ماہ رمضان شروع ہو چکا تھا لیکن بہت سے عزیزوں اور محبوں نے مجھے کراچی ایئرپورٹ پر الوداع کہا۔

میں نے اپنے بلاد عربیہ کے رشتہ داروں اور محبوں کو ملنے کے لئے تین چار ہفتے بلاد عربیہ میں ٹھہرنے کے لئے اجازت لے لی تھی اس لئے جب میں لبنان میں پہنچا تو وہاں بھی میرے استقبال کے لئے میرے عزیز دوست و محبّ بیروت ایئرپورٹ پر موجود تھے تقریباً ایک ہفتہ وہاں قیام پذیر رہا اور پھر ملک شام میں چلا گیا وہاں بھی میرے عزیز رشتہ دار اور بزرگ احباب و محبّ میری انتظار میں تھے۔ گویا میں اپنے ہی گھر اور اپنے ہی رشتہ داروں اور احباب میں تھا اور یہ ملک میرے لئے کوئی نئے یا اجنبی ممالک نہیں تھے کیونکہ میں ان میں اس سے قبل تقریباً بیس سال تک رہ چکا تھا۔

اس کے بعد میں روم (اٹلی) سے ہوتا ہوا 26 فروری 1961ء کو لیگوس (نائیجیریا) میں پہنچ گیا وہاں برادرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی مربی انچارج مغربی افریقہ ایک جماعت مخلصین کے ہمراہ ایئرپورٹ پر استقبال کے لئے موجود تھے اور ان کا گھر میرا اپنا گھر تھا میں صبح کو دس گیارہ بجے ان کے گھر احمدیہ مشن لیگوس میں پہنچا اور اس روز شام کی ڈاک میں برادرم مکرم نسیم سیفی صاحب کے نام حکومت گیمبیا کی طرف سے گیمبیا میں احمدیہ مشن قائم کرنے کی اجازت اور مجھے وہاں بطور مربی جانے کی منظوری آ گئی۔

پروگرام کے مطابق میں نائیجیریا سے گیمبیا کے لئے مارچ کے پہلے ہفتہ میں روانہ ہوا برادرم مکرم نسیم سیفی صاحب نے مع دیگر احباب جماعت خاکسار کو الوداع کہا یہاں سے روانہ ہو کر چند دن کے لئے غانا میں اترا۔ وہاں بھی ایئرپورٹ پر میرے استقبال کے لئے ہمارے دو عزیز برادران مربیان موجود تھے میرا غانا میں اترنا صرف اس نیت سے تھا کہ اخویم مکرم و معظم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر فاضل (انچارج احمدیہ مشن غانا) سے گزشتہ 26 سال سے ملاقات نہ ہوئی تھی۔ اس لئے میں ان سے ملاقات اور مغربی افریقہ کے پہلے احمدیہ مشن کا طریقہ کار دیکھنے کے لئے چند دن کے لئے وہاں اترا اور ان کی ملاقات و ضیافت سے محظوظ ہوا اور غانا کو بھی دیکھ لیا۔

اب یہاں مجھے خیال آیا اور اس خیال نے مجھے بے قرار کر دیا کہ یہاں تک تو میں گویا اپنے گھر میں اور اپنے عزیزوں و محبوں اور احباب کے درمیان ہی تھا اور مجھے کسی قسم کی تکلیف یا تشویش نہیں ہوئی لیکن جس ملک کی طرف اب مجھے جانا ہے (گیمبیا) وہاں تو میرا کوئی واقف نہیں اگرچہ تار تو مکرم نسیم سیفی صاحب نے لیگوس سے گیمبیا کے ایک احمدی دوست کے نام بھیج دیا تھا لیکن یہ علم نہ تھا کہ ان کو یہ تار ملا بھی یا نہیں اور کوئی میرے استقبال اور راہنمائی کے لئے گیمبیا کے ایئرپورٹ پر موجود بھی ہوگا یا نہیں؟ اور اس خیال اور پریشانی کا اظہار میں نے بغرض دعا اپنے سب سے بڑے بھائی چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم ٹھیکیدار ربوہ کی خدمت میں ایک خط کے ذریعہ کر دیا جس کا جواب ان کی طرف سے مجھے (جب میں گیمبیا میں پہنچ چکا تھا) ملا کہ آپ فکر نہ کریں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ گیمبیا میں اپنے فرشتوں کو آپ کے استقبال کے لئے بھیج دے گا۔

10 مارچ 1961ء کو صبح غانا سے روانہ ہو کر شام ساڑھے پانچ بجے گیمبیا کے ایئرپورٹ پر ہمارا ہوائی جہاز اترا۔ میری جیب میں صرف پچاس پاؤنڈ تھے۔ اور یہ گویا ایک ہفتہ کا خرچ تھا کیونکہ ان دنوں گیمبیا میں صرف ایک ہی ہوٹل (ایٹلانٹک) تھا اور اس کا روزانہ خرچ خوراک و رہائش ساڑھے سات پونڈ تھا۔ چونکہ میرا یہاں کوئی واقف نہیں تھا اور نہ مجھے یہاں کسی جلدی کی ضرورت تھی۔ اس لئے میں سب مسافران جہاز سے آخر میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور اس پر توکل کرتے ہوئے اور دعا کرتے ہوئے جہاز سے باہر نکلا۔

ابھی میں جہاز کی سیڑھیوں پر ہی تھا کہ ایک انگریزی لباس میں ملبوس جینٹل مین نے مجھے فوجی طور پر سلام (سلیوٹ) کیا۔ اور ان کے اردگرد جو تین چار پولیس مین تھے۔ انہوں بھی ایسے ہی سلام کیا۔

جب میں نے گیمبیا کی زمین پر قدم رکھا تو یہی صاحب آگے بڑھے اور کہا کہ میرا نام عمر جوف ہے اور میں سب انسپکٹر پولیس ہوں اور (اب یہ دوست گیمبیا کے ایک ڈویژن کے کمانڈر ہیں) اور ہم آپ کے استقبال کے لئے یہاں آئے ہیں اور ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اور جب میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو ایئرپورٹ کے جنگلہ کے باہر بھی چند اصحاب مجھے ہاتھوں اور رومالوں سے اشارہ کر کے سلام کہہ رہے تھے۔

برادرم عمر جوف صاحب نے میرے ہاتھ سے میرا ہینڈ بیگ پکڑ لیا اور ہم ایئرپورٹ کے دفتر آ گئے (یہ اس وقت ٹین کی چادروں کے بنے ہوئے تین چار کمرے تھے۔ اب تو بڑی اچھی بلڈنگ وہاں بنی ہوئی ہے) چند منٹ کے اندر انہوں نے پاسپورٹ سے متعلقہ امور مکمل کروا لئے کیونکہ یہ کام وہاں پولیس کا ہے، کسٹم کا بھی کوئی مسئلہ نہ تھا۔ کیونکہ برادرم علی با صاحب (جو اس وقت کسٹمز آفیسر تھے) وہ بھی استقبال کے لئے آنے والوں میں شامل تھے، جو دوست استقبال کے لئے باہر کھڑے تھے وہ بھی اندر آ گئے اور ان سب سے سلام و کلام و مصافحہ و معانقہ ہوا اور ہم سر زمین گیمبیا میں داخل ہو گئے! اور ہمارے یہ سب بھائی جن کی تعداد دس گیارہ تھی بہت خوش و خرم تھے اور اپنے ساتھ ایک بس بھی شہر سے لائے ہوئے تھے۔ بس میں سوار ہونے سے پہلے انہوں نے میرے ساتھ اپنا فوٹو لیا اور پھر بس میں بیٹھ کر دارالحکومت گیمبیا باتھرسٹ کی طرف روانہ ہوئے۔

ان کی خوشی کی بھی کوئی انتہا نہ تھی کہ وہ اپنے اندر آج ایک احمدی مربی کو پا رہے تھے۔ جس کے یہاں لانے کے لئے وہ گزشتہ چار پانچ سال سے درخواستیں اور کوششیں کر رہے تھے اور میں بھی اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر خوش ہو رہا تھا۔ میرے لئے یہ معمولی آدمی نہ تھے یہ خدا تعالیٰ کے وہ خاص بندے تھے جن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے ذریعہ یہاں اس جنگل میں مسیح موعود کے ایک غلام کے استقبال کے لئے اپنے وعدہ کے مطابق بھیجا تھا۔

بس ایئرپورٹ سے روانہ ہوئی۔ چودہ پندرہ میل کا فاصلہ تھا۔ راستہ میں ایک دو جگہوں پر انہوں نے بس کھڑی بھی کر لی۔ رمضان کا آخری عشرہ تھا اور جب تقریباً مغرب کا وقت ہو گیا تو ہمارے بھائیوں کی یہ بس باتھرسٹ شہر میں (جو سمندر کے اندر ایک چھوٹا سا ریتلا جزیرہ ہے اور سطح سمندر سے صرف سات آٹھ فٹ اونچا ہے) پہنچی اور ان کی ہدایت کے مطابق خراماں خراماں چلنے لگی اور شہر میں پہنچتے ہی ان سب بھائیوں نے بڑی اونچی آوازوں سے ”لاالٰہ الااللّٰہ“ کا ورد شروع کر دیا اور سارے شہر کا اسی طرح چکر لگایا اور یہ ”لاالٰہ الااللّٰہ“ کا ورد اس لئے تھا کہ ان کا یہ رواج اور قاعدہ ہے کہ جب کوئی بڑا آدمی یا لیڈر ان کے شہر میں آئے تو وہ سب اہل شہر کی اطلاع کے لئے کہ ان کے شہر میں کوئی بڑا آدمی آ گیا ہے اور تم اس کے سلام کے لئے اس کے اترنے کی جگہ پر پہنچو ایسا کرتے ہیں ان کے اس ورد ”لاالٰہ الااللّٰہ“ سے میری روح وجد میں آ رہی اور خدا تعالیٰ کی جناب میں سربسجود تھی۔

آخر سارے شہر کا (جس کی آبادی 22-25 ہزار تھی)۔ چکر لگانے کے بعد مجھے گیمبیا میں سب سے پہلے احمدی جوان بھائی (لامین انجائے) کے گھر (نمبر 11 رانکن سٹریٹ) میں جو ایک دیسی گھر یعنی بانس کی سرکیوں کا بنا ہوا اور اس پر ٹین کی چادروں کی چھت تھی اتارا گیا۔ میں نے یہاں دو رکعت شکرانہ ادا کیا۔ پھر نماز مغرب باجماعت ادا کی۔ ایک کمرہ میرے لئے خاص کیا گیا تھا جس میں ایک پلنگ پر نہایت اعلیٰ درجہ کا بستر کیا ہوا تھا اور ضیافت کا سامان موجود تھا۔

میں اس مبارک گھر میں 24 دن یعنی 4/ اپریل تک ٹھہرا اور برادرم لامین انجائے ان کی والدہ صاحبہ اور بیوی اور بہنوں بھائیوں اور بچوں نے میری اور میری ملاقات کے لئے آنے والے معززین اور نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے آنے والے بھائیوں کی وہ خدمت کی جسے بیان کرنا میرے قلم کا کام نہیں۔

(باقی صفحہ 12 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **42809** میں جمشید ظہور احمد ولد ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3125 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمشید ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر حیات ولد سعید احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اصغر ڈگری گھمناں

مسل نمبر **42810** میں زاہدہ چوہدری زوجہ طاہر محمود چوہدری قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/380000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 امریکن ڈالر۔ 3۔ نقد رقم -/2200 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 نواب دین بھٹی ولد حسن محمد بھروکے کلاں گواہ شد نمبر 2 احمد محمود ضیاء وصیت نمبر 33399

مسل نمبر **42811** میں تیمور خان ولد نصیر احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تیمور خان گواہ شد نمبر عطاء العمران ولد محمد عرفان گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ ناصر آباد

مسل نمبر **42812** میں دبیر احمد قریشی ولد بشیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دبیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 نعیم الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین دارالفتوح غربی گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد ملک محمد اسماعیل دارالفتوح غربی

مسل نمبر **42813** میں محمد ارشد منیر ولد محمد اشرف قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور ماتھیلو ضلع گھوٹکی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع لاہور اندازاً مالیت -/120000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے جو بھائی کے ساتھ مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد منیر گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد ولد ملک سردار خان جیکب آباد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **42814** میں ذکیہ شاہین زوجہ محمد ارشد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور ماتھیلو ضلع گھوٹکی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نصیر آباد عزیز برقبہ ساڑھے تین مرلہ اندازاً مالیت -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور تقریباً 10 تولہ مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے کرایہ ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ شاہین گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد ولد ملک سردار خان جیکب آباد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **42815** میں آسیہ ارشد بنت ارشد علی بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع ضلع گھوٹکی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ ولد محمد حنیف بٹ سکھر گواہ شد نمبر 2 ارشد علی بھلر والد موصیہ

مسل نمبر **42816** میں فوزیہ نور بنت ناصر احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نور گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ثاقب وصیت نمبر 31827 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری طارق وصیت نمبر 34085

مسل نمبر **42817** میں مجیدہ قدسیہ بنت حمید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 کوکا 1 انگوٹھی مالیتی -/5400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد غلام احمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز حمید دارالنصر وسطی

مسل نمبر **42818** میں ثمرہ طیبہ بنت حمید احمد قوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ثمرہ طیبہ سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد غلام محمد دارالنصر وسطی گواہ شد نمبر 2 ممتاز حمید ولد محمد عبداللہ دارالنصر وسطی

مسل نمبر **42819** میں نسیم احمد ملک ولد وحید احمد ملک قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد ملک گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ملک ولد ملک غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ڈوگر ولد عبدالمجید

مسل نمبر **42820** میں عابدہ طاہر زوجہ طاہر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ معلّمہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور دس تولہ مالیتی -/85000 روپے۔ 3۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5469 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ طاہر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **42821** میں فرحاج احمد باجوہ ولد مختار احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زاید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحاج احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد علی ولد میاں اللہ دتہ داتا زید کا

مسل نمبر **42822** میں رخسانہ مبشر احمد ولد مبشر احمد باجوہ قوم جٹ گوندل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **42823** میں گلزار احمد ولد غلام حیدر قوم وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ آٹا چکی مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مزدوری آٹا چکی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلزار احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق چک نمبر 5/3-L گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ ولد رانا شکر اللہ خان چک نمبر 3/5-L

مسل نمبر **42824** میں فخر ریاض ولد ریاض احمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری/آڑھت کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 14 ایکڑ 4 کنال مالیتی -/2900000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان چک نمبر 5/3-L مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 4۔ ٹریکٹر مالیتی -/325000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار آڑھت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7500 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے علاوہ کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فخر ریاض گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ

مسل نمبر **42825** میں منصور احمد ولد مبشر احمد طارق قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ

مسل نمبر **42826** میں احسن محمود احمد ولد محمد قاسم قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن محمود احمد گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق چک نمبر 5/3-L

مسل نمبر **42827** میں سلمٰی ماہم بنت خدا بخش ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور لاکٹ مالیتی -/5000 روپے۔ 2۔ نقرئی انگوٹھی مالیتی -/30 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمٰی ماہم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیب مربی سلسلہ وصیت نمبر 20729 گواہ شد نمبر 2 رانا اقبال الدین ولد سراج الدین مرحوم کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **42828** میں محمد رمضان ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3612 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد سربلند خان دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **42829** میں فریحہ افضل بنت راجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریحہ افضل گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد عبدالرؤف دارالنصر غربی گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد افضل والد موصیہ

مسل نمبر **42830** میں توقیر احمد طاہر ولد حکیم طالب حسین قوم جٹ پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ....روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توقیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 زین العابدین مبشر ولد خواجہ عبدالکریم مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **42831** میں عامرہ ناہید بنت محمد ظفر اللہ خان ناصر قوم راجپوت کیرالہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عامرہ ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد اعزاز اللہ ولد محمد ظفر اللہ خان ناصر دودہ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ خاں ناصر والد موصیہ

مسل نمبر **42832** میں مدثرہ ظفر بنت محمد ظفر اللہ خان ناصر قوم راجپوت کیرالہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدثرہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد اعزاز اللہ دودہ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ خان ناصر والد موصیہ

مسل نمبر **42833** میں فریدہ یوسف زوجہ شیخ محمد یوسف قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سکنی پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالرحمت ربوہ۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولہ۔ 3۔ حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریدہ یوسف گواہ شد نمبر 1 شیخ عثمان یوسف ولد شیخ محمد یوسف قمر قصور گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد ولد محمد عبداللہ قصور

مسل نمبر **42834** میں شیخ عثمان یوسف ولد شیخ محمد یوسف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عثمان یوسف گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید اللہ سیال ولد محمد ظفر اللہ سیال گواہ شد نمبر 2 عبدالوسع عابد قصور

مسل نمبر **42835** میں محمد سلیم بھٹہ ولد الطاف احمد بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/NP ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک سائیکل پرانی مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم بھٹہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد عطاء محمد محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد علی احمد 32/NP ضلع رحیم یار خان

مسل نمبر **42836** میں نوید احمد ولد محمد صدیق قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/NP شرقی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم بھٹہ ولد الطاف احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **42837** میں منصور احمد ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/HR مروٹ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد محمود وصیت نمبر 29592 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم والد موصی

مسل نمبر **42838** میں راشدہ فوزیہ بھٹی بنت عبدالرشید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہاجر کالونی نمبر 2 میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ فوزیہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 21417 گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ بھٹی وصیت نمبر 27313 ولد برکت علی بھٹی مرحوم قمر آباد سندھ

مسل نمبر **42839** میں عطاء المنان خالد بھٹی ولد عبدالرشید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہاجر کالونی نمبر 2 میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنان خالد بھٹی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید بھٹی والد موصی وصیت نمبر 21417

مسل نمبر **42840** میں خورشید بیگم زوجہ عبداللطیف اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/600 روپے۔2۔ طلائی زیور وزن خالص سونا 66 گرام مالیتی -/56100 روپے۔ س وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ اٹھوال ولد عبداللطیف اٹھوال گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **42841** میں عطاء اللہ اٹھوال ولد عبداللطیف اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان واقع راجڑ کالونی میرپور خاص مالیتی -/750000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000+3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پریکٹس اور میڈیکل سٹور سے مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء اللہ اٹھوال گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر **42842** میں رخسانہ زوجہ عطاء اللہ اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/12000 روپے۔2۔طلائی زیور 46 گرام مالیتی -/39100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ اٹھوال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **42843** میں فرزانہ تبسم زوجہ ادریس احمد سندھو قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور خالص سونا 75 گرام مالیتی -/63750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ تبسم گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **42844** میں اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ تحفہ از والد مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ سکنی پلاٹ واقع پنھور کالونی میرپور خاص۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد رفیق گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں والد موصی وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد سدھو ولد فیض احمد میرپور خاص

مسل نمبر **42845** میں عابدہ پروین زوجہ مظفر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک A-270 کا چھیلو ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔طلاء بالیاں مالیتی -/4680 روپے۔3۔ از ترکہ والد زرعی زمین مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر **42846** میں عبدالحی ولد ڈاکٹر صدیق احمد صدیقی مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی میں میرا حصہ 14/40 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحی گواہ شد نمبر 1 ظافر جاوید احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد عارف دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **42847** میں ناصرہ انجم زوجہ نصیر احمد انجم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔2۔طلائی زیورات اندازاً مالیتی -/80735 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ انجم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد انجم والد موصی گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648

مسل نمبر **42848** میں خولہ بسالت بنت جلیل احمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خولہ بسالت گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد مرزا فضل الدین دارالبرکات نمبر 3 گواہ شد نمبر 2 نظیف احمد شبیر ولد جلیل احمد شریف

مسل نمبر **42849** میں شاہدہ پروین بنت حمید احمد قوم بھگت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وصیت نمبر 33392

مسل نمبر **42850** میں نبیلہ صدف بنت محمد احمد شاد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت عارضی پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ صدف گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خرم منیب ولد محمد احمد شاد

مسل نمبر **42851** میں رشید احمد انور ولد نواب دین قوم ڈار پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان واقع دارالعلوم وسطی مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2749 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد انور گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری ولد چوہدری برکت علی دارالعلوم وسطی گواہ شد نمبر 2 ندیم حمد ولد رشید احمد انور دارالعلوم وسطی

مسل نمبر **42852** میں بشریٰ پروین زوجہ چوہدری محمد مشتاق قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 103-200 گرام مالیتی -/80437 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد مشتاق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق شہزاد ولد محمد مشتاق دارالعلوم غربی

مسل نمبر **42853** میں آسیہ مہرین بنت محمد مشتاق قوم دیو جٹ

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 100-21 گرام مالیتی -/16300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ مہرین گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق شہزاد ولد محمد مشتاق

مسل نمبر **42854** میں سمیرا کنول بنت محمد مشتاق قوم دیو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/5400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا کنول گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق شہزاد ولد محمد مشتاق دارالعلوم ربوہ

مسل نمبر **42855** میں محمد احسن علوی ولد محمد احمد مظفر علوی قوم علوی پیشہ......عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن علوی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد مظفر علوی ولد مولوی محمد صالح نصیر آباد غالب گواہ شد نمبر 2 ظفر سلیم ولد محمد حسین نصیر آباد غالب

مسل نمبر **42856** میں امتہ الحفیظ بیوہ خواجہ کریم الدین مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت منافع از بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر **42857** میں حافظ محمد عابد ولد غلام محمد مرحوم قوم جٹ پیشہ کاروبار ٹرینی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ترکہ از والد برقبہ 6 مرلہ مالیتی -/250000 روپے ہے اس میں والدہ صاحبہ۔ 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ محمد عابد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر **42858** میں راشدہ پروین بنت غلام محمد مرحوم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والدہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر **42859** میں سباق احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ترکہ از والد اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔جس کے حصہ دار 2 بھائی دو بہنیں ہیں۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع واپڈا ٹاؤن مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سباق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر **42860** میں عبدالرشید ولد عبدالرحیم قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر **42861** میں روبینہ مقصود بنت مقصود احمد مرحوم قوم جنجوعہ (مغل) پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ مقصود گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم مرحوم لاہور

مسل نمبر **42862** میں امتہ المومن زوجہ منیر احمد اظہر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المومن گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد اظہر خاوند موصیہ

مسل نمبر **42863** میں شفیق احمد کھرل ولد محمد رفیق قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 4 مرلہ واقع لاہور مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد کھرل گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر **42864** میں نوشین مبارک بنت مبارک احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلامت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 ماشہ مالیتی -/1700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشین مبارک گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خان والد موصی

مسل نمبر **42865** میں میمونہ مبشر بنت مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ میمونہ مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر **42866** میں مبارکہ شوکت بیوہ محمد کریم مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/225000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ شوکت گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد کریم مرحوم

مسل نمبر **42867** میں مبارک احمد قریشی ولد سخاوت احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت ٹرینی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **42868** میں بشارت احمد قریشی ولد سخاوت احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت (ٹرینی) عمر 19 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر **42869** میں اسماء سعید بنت سعید احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اسماء سعید گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 وحید شہزاد عامر ولد سعید احمد رانا

مسل نمبر **42870** میں خدیجہ نثار زوجہ مرزا نثار احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ نثار گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 مرزا نثار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **42871** میں سعادت احمد ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد اشرف ولد میاں خوشی محمد مرحوم بشیر آباد

مسل نمبر **42872** میں نزاکت رعنا زوجہ سعادت احمد اشرف قوم ہزاروی پٹھان پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9 تولہ مالیتی -/82800 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزاکت رعنا گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد اشرف خاوند موصیہ

مسل نمبر **42873** میں شکیل احمد محمود ولد بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد محمود گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778 ولد نذیر احمد بشیر آباد

مسل نمبر **42874** میں فرحت شکیل زوجہ شکیل احمد محمود قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/13000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت شکیل گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **42875** میں فضل احمد ولد شاہ محمد قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع بشیر آباد مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد ولد سعادت احمد اشرف گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد فضل احمد بشیر آباد

مسل نمبر **42876** میں منور احمد بھٹی ولد خیر محمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 3200 مربع فٹ جو 3 بھائیوں کے نام ہے مالیتی...... 2۔خالی پلاٹ قیمت خرید -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم بھٹی ولد شہاب الدین

مسل نمبر **42877** میں زاہدہ زوجہ مقبول احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/40000 روپے جس میں سے -/27500 روپے بصورت زیور وصول ہو چکے ہیں بقیہ -/12500 روپے بذمہ خاوند ہیں۔ 2۔طلائی لاکٹ مالیتی -/6500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم بھٹی ولد شہاب الدین گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر **42878** میں ساجدہ طلعت بنت محمد ابراہیم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ طلعت گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم وصیت نمبر 19497 گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **42879** میں انعام اللہ بیگ ولد مرزا طاہر احمد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ............سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انعام اللہ بیگ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر ولد حاجی عبدالرشید حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین حیدرآباد

مسل نمبر **42880** میں منصورہ بشارت زوجہ بشارت احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 200-23 گرام مالیتی -/16250 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بشارت گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر ولد میاں بدرالدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلمان دارالصدر غربی نمبر 1

مسل نمبر **42881** میں شاہد محمود چٹھہ ولد ناصر احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود چٹھہ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلمان اختر دارالصدر غربی القمر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ والد موصی

مسل نمبر **42882** میں محسن اعوان ولد پرویز احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن اعوان گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا احمد گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد دارالعلوم غربی

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ مقاطعہ گیر سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی)

سانحہ ارتحال

☆مکرم مرزا محمود احمد صاحب (جرمنی) حال ربوہ لکھتے ہیں کہ ہمارے اباجان مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب سابق سٹیشن ماسٹر ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 14 مارچ 2005ء دوپہر دو بجے وفات پا گئے۔ نماز جنازہ بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں بعد نماز فجر مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے پڑھائی۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے ایک فعال زندگی بسر کی اور ان کو 1974ء میں اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 6)

پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم نے احمدیہ مشن کے لئے شہر کے وسط میں ایک موجودہ یورپین طرز کا بنا ہوا پختہ مکان نمبر 75 لنکاسٹر سٹریٹ لے لیا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیہ مشن گیمبیا کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دیا۔

اس سال (1976ء) احمدیہ مشن گیمبیا کا بجٹ آمد و خرچ چار لاکھ چھ ہزار سات سو بیالیس روپیہ ہے۔ اور یہ مشن آمد و خرچ کے لحاظ سے مغربی افریقہ میں چوتھے نمبر پر اور ساری دنیا میں پھیلے ہوئے احمدی مشنوں میں ساتواں نمبر پر ہے۔

کروں کیوں کر ادا میں شکر باری
مرے سر پر ہے منت اسکی بھاری

(روزنامہ الفضل 6 اکتوبر 1976ء)

سانحہ ارتحال

مکرم شمشاد احمد صاحب ناصر استاد جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم میاں محمد اسلم صاحب ولد مکرم محمد شفیع صاحب مرحوم ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 5 فروری 2005ء کو بقضائے الٰہی لاہور میں بعمر 57 سال انتقال کر گئے۔ آپ نہایت شریف النفس، نیک مخلص اور پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ لمبا عرصہ گڑھی شاہو لاہور میں بطور سیکرٹری وقف نو خدمت کرتے رہے۔ وفات کے وقت ٹاؤن شپ میں بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ خدمت بجا لا رہے تھے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے اور نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت آنکھوں کا عطیہ دینے کی وصیت بھی کی ہوئی تھی۔ چنانچہ وفات کے بعد ایسوسی ایشن لاہور برانچ کی ٹیم نے مرحوم کی آنکھوں کا کارنیا حاصل کیا۔ ٹاؤن شپ میں 4:00 بجے شام مکرم وسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کیلئے میت ربوہ روانہ کر دی گئی۔ 8:30 بجے دارالضیافت میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کیلئے صبر کی توفیق کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

اسیران کیلئے دعا

جماعت کے بہت سے افراد مختلف مقدمات میں قید کئے گئے ہیں۔ اور تکالیف اٹھا رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب اسیران راہ مولیٰ کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان کی باعزت رہائی کے سامان کرے اور ان کے اہل وعیال کا کفیل بن جائے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 19۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	4:50
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	12:17
وقت عصر	4:32
غروب آفتاب	6:20
وقت عشاء	7:43

فخریہ پیشکش فون دکان: 213729
پیرلیٹ فین "56 صرف 765 روپے
الفضل ٹریڈرز
ریلوے روڈ ربوہ پروپرائٹرز: راشد جاوید، اختر فراز

تازہ و خالص مصالحہ جات اپنے قریبی دکاندار سے نام لے کر طلب کریں۔
رضوان فوڈز
محمد ابراہیم اینڈ سنز
ربوہ فون: 047-6212307

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کیے جاتے ہیں
گولبازار ربوہ فون: 04524-213160

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ فون: 211956
یادگار روڈ ربوہ
لکی میڈیکل سٹور
Life Saving Drugs رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ، فیکس سروس

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

W B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
سپیشلسٹ
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050

C.P.L 29